اصلیّت کو نہ چھپاؤ

کسی پہاڑ کی چوٹی پر ایک عُقاب رہتا تھا ۔ اُسی پہاڑ کے نیچے درخت پر ایک کوّے کا گھونسلا تھا ۔ ایک دِن کوّے نے عُقاب کو پہاڑ سے اُڑ کر نیچے آتے دیکھا ۔ عُقاب نیچے اُتر کر ایک بھیڑ کے بچّے پر جھپٹا اور اُسے پنجوں میں دبا کر اُڑ گیا ۔

کوّا یہ دیکھ کر دِل میں کہنے لگا۔" مجھے بھی اِسی طرح شِکار کرنا چاہیے۔" یہ سوچ کر وہ بہت اُونچا اُڑا۔ پھر نیچے اُتر کر ایک بھیڑ کے بچّے کی پیٹھ پر آ بیٹھا اور اپنے پنجے اُس کی اُون میں جما دیے۔ پھر سوچنے لگا۔" اب مجھے عُقاب کی طرح اِس بھیڑ کے بچّے کو اُٹھا کر لے جانا چاہیے۔" کوّے نے بہتیرے پر پھڑپھڑائے اور زور لگایا مگر بھیڑ کے بچّے کو لے کر اُڑ نہ سکا۔

جب اُس نے دیکھا کہ کوشِش بے کار ہے تو اُڑ کر بھاگ جانا چاہا۔ مگر اُس کے پنجے بھیڑ کے بچّے کی اُون میں پھنس گئے تھے۔ وہ کِسی طرح نہ چھُوٹے۔

اب تو کوّا بہُت گھبرایا اور پھڑپھڑانے لگا۔ چرواہا یہ دیکھ کر دوڑا اور کوّے کو پکڑ لیا۔ شام کو جب چرواہا گھر لَوٹا تو بچّوں کے کھیلنے کے لیے کوّے کو بھی ساتھ لیتا گیا۔ اُس نے بچّوں سے کہا" اِس پرندے کا خیال تھا کہ میں عُقاب ہُوں مگر آج اِس کو معلُوم ہو گیا کہ میں دراصل کوّا ہوں۔" سب بچّے کِھل کھلا کر ہنس پڑے۔

کِسی نے سچ کہا ہے کہ اپنی اصلیّت کو نہ پہچاننا اور دُوسروں کی نقل کرنا آدمی کو خراب کرتا ہے۔